خدا تعالیٰ کی صفت رفیق کے لغات کے حوالے سے مختلف معانی اور اس کی پُر معارف تشریح

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم محبت وشفقت، نرمی اور رفق کا مجسّمہ تھے

حصول استقامت کا ذریعہ درود شریف بکثرت پڑھو، اس کے نتیجہ میں قبولیت دعا کا شیریں پھل تم کو ملے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 مارچ 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت رفیق ہے۔ حلیم اور رفیق کے ایک معانی مشترک بھی ہیں۔ یعنی نرمی کرنے والا' مہربانی کرنے والا۔ رفیق کے ایک معانی ساتھی کے بھی ہیں۔ اہل لغت نے اس کے اور بھی کئی معانی کئے ہیں۔ ایک معانی اس کے ہیں کہ نقصان نہ پہنچانے والا بلکہ نفع اور فائدہ پہنچانے والا' ہمدردی اور رحم کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا ادراک بھی ہمیں حضرت مسیح موعود نے دیا۔ آپ کے زمانے میں جب طاعون کا وبائی مرض پھیلا ہوا تھا تو اس کا علاج خدا تعالیٰ نے آپ کو یہ بتلایا کہ اس کے ناموں کا ورد کیا جائے یا حفیظ' یا عزیز' یا رفیق۔ پس اللہ تعالیٰ کی یہ رفیق ذات ہے جو اپنے بندوں پر رحم کرتے ہوئے ان کو ہر نقصان سے بچاتے ہوئے ان کے فائدے کے راستے دکھاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک تو عام لوگ ہیں جیسے بھی ہوں اللہ تعالیٰ کی صفت رفیق کے تحت اس کی نرمی اور مہربانیوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن ایک گروہ اللہ کے وہ خاص بندے ہیں جو خالص ہو کر اس کی عبادت کرنے والے ہیں اور اس کو رفیق اعلیٰ سمجھنے والے ہیں جس کا سب سے اعلیٰ نمونہ دنیا میں ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں دیکھا جنہوں نے اس رفیق اعلیٰ کی صفت کے جتنے بھی معانی بنتے ہیں ان کا فیض پایا۔ لیکن پھر بھی اس رفیق اعلیٰ کے پاس جانے کی ایک تڑپ تھی تبھی تو وصال کے وقت یہ الفاظ بار بار آپؐ کے مبارک منہ سے نکلتے تھے کہ فی الرفیق الاعلیٰ اور یہ اسوہ ہے جو آپؐ نے قائم فرمایا تا کہ ہم بھی دنیا پر نظر رکھنے کی بجائے رفیق اعلیٰ پر نظر رکھنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج جبکہ دین حق کی مخالف طاقتیں پھر سے سرگرم ہونے کی کوشش کر رہی ہیں، ایک ہی رفیق ہے جس کے ساتھ رہ کر ہم اپنی بچت کے سامان کر سکتے ہیں اور ان کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ حضور انور نے آنحضرتؐ کے متعلق معترضین کے غلط اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے آپؐ کا پاکیزہ نمونہ' محبت و شفقت اور نرمی اور رفق کا مجسم وجود ہونا ثابت کیا۔ اسی طرح بعض قرآنی آیات پیش کر کے دین حق پر ہونے والے اعتراضات کا ردّ کیا اور دین حق کی خوبصورت تعلیم پیش کر کے ثابت کیا کہ دین حق ایک آسان مذہب ہے اور انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانے میں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے احکامات کی طرف ہمیں حضرت مسیح موعود نے توجہ دلائی ہے اور اس میں درود شریف کا بھی ذکر کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے' بکثرت پڑھو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔ پس جب تک درود شریف پر توجہ رہے گی تو اس برکت سے جماعت کی ترقی اور خلافت سے تعلق اور اس کی حفاظت کا انتظام رہے گا۔ ہم احمدی یہ عہد کریں کہ آنحضرتؐ پر کروڑوں اور اربوں کی تعداد میں درود بھیجیں تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنے اور اس درود کو قبول فرمائے۔ اپنے آپ کو ہم اس رفیق اعلیٰ میں جذب کرنے والے بن جائیں جو اپنے ساتھیوں کو نہ صرف نقصان سے بچاتا ہے بلکہ ترقیات سے نوازتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہالینڈ کی جماعت کو اس شخص کو جو اس کارروائی کا سرکردہ ہے یہ بات واضح کر دینی چاہئے کہ اپنی مذموم حرکتوں سے اگر تم باز نہ آئے تو خدا کی پکڑ کے نیچے آ سکتے ہو۔ پس خدا کا خوف کرتے ہوئے اپنی حالت بدلو۔

حضور انور نے بعض احادیث پیش کیں جن میں آپؐ کی ہمدردی' نرمی اور رفق کے لئے تڑپ کا اظہار ہوتا ہے اور فرمایا کہ یہ اعلیٰ اخلاق نرمی' ہمدردی اور رفق کی نصائح ہیں جو آپؐ نے اپنے ماننے والوں کو کیں اور جس کے اعلیٰ ترین نمونے آپؐ نے خود قائم فرمائے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو بھی انصاف کی آنکھ سے اس حسین چہرے کو اور اس حسین تعلیم کو دیکھنے کی توفیق دے۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران مکرم ڈاکٹر محمد سرور خان صاحب آف پشاور کی شہادت کا ذکر خیر فرمایا اور خطبہ جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔